آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا

شعبۂ تفہیم شریعت

تعارف اور طریقۂ کار

از

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

(سکریٹری وکنوینر تفہیم شریعت کمیٹی بورڈ)

شائع کردہ

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحیثیت مسلمان ہم سب کا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بھی پیدا کیا ہے اور اس پوری کائنات کو بھی، وہ انسان کے نفع ونقصان اور اس کی مصلحتوں اور مضرتوں سے خود اس سے زیادہ واقف ہے؛ اسی لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو زندگی گذارنے کا جو قانون دیا گیا ہے، وہی انسانیت کے لئے اور اس کی فطرت وضرورت کے لئے سب سے زیادہ موزوں ہے، قرآن مجید میں اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے: ''اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ'' (الاعراف: ۵۴) یعنی خالق بھی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اسی کے احکام بھی کائنات میں چلنے چاہئیں، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں ایک ایسی شریعت عطا کی ہے، جو زندگی کے تمام مسائل میں ہماری رہنمائی کرتی ہے، اس نے جہاں ہمیں عبادت کا طریقہ بتایا ہے، وہیں سماجی ومعاشرتی زندگی، کسبِ معاش کے احکام اور مختلف طبقات کے باہمی تعلقات کے بارے میں بھی ہمیں روشنی دکھائی ہے؛ چنانچہ قانونِ شریعت کا ایک اہم شعبہ معاشرتی زندگی سے متعلق مسائل ہیں، جس کو ''مسلم پرسنل لا'' کہا جاتا ہے، اس کے تحت نکاح وطلاق، فسخ وتفریق، ولایت وحضانت، میراث، وصیت، ہبہ، والدین، اولاد، زوجین اور دوسرے رشتہ داروں کے حقوق وغیرہ آتے ہیں۔

یہ قوانین پوری طرح سماجی مصالح اور حکمتوں پر مبنی ہیں، طویل عرصہ تک ان کی افادیت کا تجربہ کیا جا چکا ہے اور آج بھی

بھوپال میں ایک مستقل شعبہ 'تفہیم شریعت' کا قائم کیا ہے، جس کا مقصد فقہاء اور وکلاء کا اسلامی قوانین پر باہمی مذاکرہ اور مشترک طور پر قانون شریعت کی معقولیت کو سمجھنے کی کوشش کرنا ہے۔

موجودہ حالات میں اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ اس شعبہ کو مزید فعال بنایا جائے اور اس کے زیادہ سے زیادہ پروگرام رکھے جائیں، اس کام کے لئے ایسے اجتماعات منعقد کئے جائیں، جن میں وکلاء، قانون داں، دانشوراں اور مثبت مزاج کے حامل صحافی حضرات ہوں، وکلاء، قانون داں حضرات جب قانون وشریعت اور اس کی حکمتوں کو سمجھ لیں گے تو وہ عدالتوں میں ان کو بہتر طور پر پیش کر سکیں گے، دانشور اور صحافی حضرات جب اس سے واقف ہو جائیں گے تو ذرائع ابلاغ وغیرہ میں وہ شرعی نقطۂ نظر کی ترجمانی کر سکیں گے۔

مذاکرہ کا طریقہ یہ ہونا چاہئے کہ ایک تا ڈیڑھ گھنٹہ قانونِ شریعت کے کسی پہلو پر آسان اور واضح زبان میں فقہی احکام کو پیش کیا جائے اور پھر نصف گھنٹہ سے پون گھنٹہ سوال وجواب ہو۔

مذاکرہ کے موضوعات کے انتخاب کی ایک صورت تو یہ ہے کہ کسی زمانہ میں جو خاص مسئلہ اُٹھا ہو اور وہ کسی عدالتی فیصلہ یا میڈیا کی خبر کی بنیاد پر موضوع بحث بن گیا ہو، جیسا کہ گذشتہ دنوں متبنیٰ اور دار القضاء کا مسئلہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا موضوع بن گیا تھا، یا جیسے فی الحال تین طلاق اور تعدد ازدواج کا موضوع ہے، ان کو مجلس مذاکرہ کا موضوع بنایا جائے، دوسری صورت یہ ہے کہ مسلم پرسنل لا کے موضوعات میں سے کسی ایک موضوع پر بحث کی جائے، جیسے ایک دن قانونِ نکاح پر بحث ہو، ایک دن قانونِ طلاق، پر وغیر ذلک۔

کسی موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کن کن مباحث کو چھیڑا جائے؟ اس حقیر نے اس کو اشارات کی شکل میں مرتب کر دیا ہے؛ البتہ فسخ وتفریق سے متعلق اشارات عزیز مکرم قاضی سعود عالم قاسمی (سابق نائب قاضی شریعت امارت ملت اسلامیہ آندھرا پردیش) کے مرتب کئے ہوئے ہیں، اخیر میں ان مراجع کو ذکر کیا گیا ہے، جن سے لکچر دینے والوں کو سہولت ہو، مذاکرہ میں دو باتیں پیش نظر رہنی چاہئیں :

اول : جس شعبۂ قانون سے متعلق گفتگو کی جارہی ہے، اس کی وضاحت، خاص کر جن مسائل کے بارے میں غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں، ان کا ازالہ؛ کیوں کہ تجربہ یہ ہے کہ بڑے بڑے قانون داں بھی بعض فقہی احکام کے بارے میں غلط معلومات پر مطمئن ہیں اوراس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے قانونِ شریعت کو ان مصنفین کے واسطہ سے پڑھا ہے، جو فقہ اسلامی سے تو کجا، عربی زبان سے بھی واقف نہیں تھے۔

دوسرے : شریعت کے جن قوانین پر اعتراضات کئے جاتے ہیں، جیسے: تعدد ازواج، مرد کو حق طلاق کا حاصل ہونا، بیٹی کا حق میراث بمقابلہ بیٹے کے نصف ہونا، یتیم پوتے کا چچا کی موجودگی میں میراث سے محروم رہنا وغیرہ، ان شبہات کا جواب دیا جائے اوران کی عقلی اور سماجی مصلحتوں کو واضح کیا جائے۔

قانونِ نکاح

۱- تعریف

— نکاح ایک مرد اور عورت کے درمیان ہی ہوسکتا ہے، نہ کہ ہم جنس یا مخنث کے ساتھ

۲- حکم

الف : فرض

ب : واجب

ج : سنت مؤکدہ

۳- ارکان

الف : ایجاب

ب : قبول

☆ ایجاب وقبول کے الفاظ

☆ ایجاب وقبول کا صیغہ

☆ فون وغیرہ کے ذریعہ نکاح کی صورت

۴- اقسام نکاح

الف : نکاح صحیح

(۱) نکاحِ لازم (تعریف)

(۲) نکاحِ موقوف (تعریف واحکام)

ب : نکاح فاسد (تعریف واحکام)

ج : نکاح باطل (تعریف واحکام)

۵- شرائط

الف : ایجاب وقبول سے متعلق

(۱) ایک مجلس میں

(۲) ایجاب وقبول میں موافقت

(۳) تلفظ — البتہ معذور کے لئے تحریر یا اشارہ کافی ہے۔

(۴) ایجاب وقبول میں زوجین کی تعیین (نام اور ولایت کا اظہار کر کے، یا اشارہ سے)۔

(۵) گواہان -- مسلمان، عاقل، بالغ ہونا، ایجاب وقبول کے الفاظ سننا اور سمجھنا، عاقدین کا معلوم ومتعین ہونا، دو مرد ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں۔

ب : عاقدین سے متعلق

(۱) تصرف کرنے کے اہل ہوں (بلوغ، عقل)

☆ اصالۃ : یعنی خود ایجاب وقبول کریں۔

☆ ولایت : یعنی ولی کے ذریعہ ایجاب وقبول۔

☆ وکالۃ : یعنی وکیل کے ذریعہ ایجاب وقبول (مطلق،مقید)

(۲) ایک دوسرے کے کلام کو سنیں اور سمجھیں۔

ج : عورت سے متعلق

(۱) عورت ہو، مخنث نہ ہو۔

(۲) اس مرد سے اس کا نکاح حرام نہ ہو۔

۶- موانع نکاح

الف : حرمت مؤبدہ

(۱) حرمت بہ سبب نسب۔

(۱) اُصول — اوپر تک۔

(۲) فروع — نیچے تک۔

(۳) والدین کے فروع۔

(۴) فروعِ اجداد وجدات۔

(۲) حرمت بہ سبب مصاہرت۔

(۱) زوجات الاصول۔

(۲) زوجات الفروع۔

(۳) اُصول الزوجۃ۔

(۴) فروع الزوجۃ۔

☆ وطی حرام اور حرمت۔

☆ دواعی وطی اور حرمت۔

(۳) حرمت بہ سبب رضاعت۔

(۱) اُصول: اُم، جدہ۔

(۲) فروع: بیٹی اور پوتی وغیرہ۔

(۳) فروعِ جد وجدہ: پھوپھیاں اور خالائیں۔

(۴) خوش دامن، اور بیوی کی رضاعی دادی اور نانی۔

(۵) بہو۔

(۶) رضاعی بیٹی۔

(۷) بیوی کے رضاعی باپ اور دادا۔

(۸) رضاعی بیٹے کی بیوی۔

(۹) بیوی کی رضاعی بیٹی۔

☆ مدتِ رضاعت کی وضاحت

ب : حرمت موقتہ

(۱) مطلقہ (بہ طلاق مغلظہ)۔

(۲) منکوحۂ غیر۔

(۳) معتدہ۔

(۴) کافرہ (بہ استثناء: کتابیہ، اور کتابیہ سے مراد)۔

(۵) کافر۔

(۶) زوجہ کی محرم خواتین (بہن، پھوپھی، خالہ)۔

(۷) بیک وقت چار سے زیادہ۔

۷- ولایت :

الف : ولایت علی النفس (باپ، دادا، حسبِ ترتیب دوسرے اقرباء)

(۱) ولایت اجبار (تعریف واحکام)۔

(۲) ولایت الزام (تعریف واحکام)۔

(۳) ولایت اختیار (تعریف واحکام)۔

ب : ولایت علی المال (باپ، دادا، ولی، قاضی)

۸- نکاح صحیح پر مرتب ہونے والے آثار واحکام :

الف : حق تمتع

ب : وجوب مہر (مدخولہ، غیر مدخولہ، مہر مقرر ہو، مہر مقرر نہ ہو)
☆ خلوت صحیحہ (تعریف واحکام)۔

ج : نفقہ

د : ثبوت نسب

ہ : حق طلاق

۹- اثباتِ نکاح :

الف : اقرار

ب : شہادت عینی

ج : شہادۃ علی الشہادۃ

د : شہادۃ علی التسامع والشہرۃ

ہ : نکول

۱۰- غلط فہمی کا ازالہ :

تعدد ازواج کا مسئلہ

● ● ●

قانونِ طلاق

۱- **تعریف**

(مخصوص الفاظ کے ذریعہ فوراً یا بہ تاخیر رشتۂ نکاح کو ختم کر دینا)

۲- **اختیارِ طلاق مرد کو کیوں؟ اور تحکیم کیوں ضروری نہیں؟**

الف : آیات و احادیث

ب : مصلحت

۳- **حکم طلاق**

الف : حرمت

(۱) اگر طلاق دینے کی وجہ سے کسی ایک کے زنا میں پڑ جانے کا اندیشہ ہو۔

(۲) طلاق بدعی (ایک ہی دفعہ تین طلاق، حائضہ کو طلاق)

ب : کراہت

(۱) بلا ضرورت

ج : مستحب

(۱) طلاق نہ دینا زوجہ کے لئے باعث ضرر ہو۔

(۲) زوجہ پاک دامن نہ ہو۔

د : جائز (ضرورت کی بنا پر)

۴- شرائط طلاق

الف : مرد سے متعلق

(۱) بالغ ہو (بلوغ کی علامت، یا ۱۵ سال کی عمر)

(۲) عاقل ہو (مجنون نہ ہو، جنون کے درجہ کا غضب نہ ہو، بے ہوش نہ ہو)

(۳) طلاق دینے کا اختیار رکھتا ہو۔

☆ شوہر ہو۔

☆ شوہر کا وکیل یا قاصد ہو۔

☆ شوہر نے حق طلاق تفویض کیا ہو۔

☆ قاضی کسی سبب تفریق کی وجہ سے نکاح فسخ کردے۔

ب : عورت سے متعلق

(۱) وہ طلاق دینے والے کے نکاح میں ہو۔

(۲) طلاق رجعی کی عدت میں ہو۔

(۳) طلاق بائن صغریٰ کی عدت میں ہو اور طلاق صریح دی جائے۔

ج : الفاظ طلاق سے متعلق

(۱) لفظ صریح ہو (عربی/غیر عربی)

(۲) کنایہ ہو اور طلاق کے معنی کا احتمال ہو۔

(۳) کنایہ میں طلاق کی نیت۔

(۴) عورت کی طرف طلاق کی نسبت (کل یا جزو)

(۵) بالمشافہ طلاق کا تلفظ۔

☆ غائب کے لئے تحریر کا اعتبار (مستبینہ، مرسومہ)۔

☆ گونگے کے لئے تحریر کا اعتبار (مستبینہ، مرسومہ)۔

۵- اقسام طلاق

الف : بہ اعتبار حکم

(۱) طلاق رجعی (عدت میں رجعت اور عدت کے بعد تجدید نکاح)

(۲) طلاق بائن (حکم: تجدید نکاح کی گنجائش)

ب : طلاق بائن کی صورت

(۱) غیر مدخولہ

(۲) بائن کی صراحت۔

(۳) الفاظ کنایہ۔

(۴) خلع۔

(۵) ایلاء۔

(۳) طلاق بائنہ مغلظہ (تحلیل شرعی کے بغیر نکاح جائز نہیں)

ج : بہ اعتبار الفاظ

(۱) طلاق بہ لفظ صریح

(۲) طلاق بہ لفظ کنایہ

د : بہ اعتبار طریقۂ طلاق

(۱) طلاق سنی

(۲) طلاق بدعی

☆ حالتِ حیض

☆ حالت طہر، جس میں قربت کر چکا ہے۔

☆ ایک ہی دفعہ میں تین طلاق۔

☆ طلاق بائن (بعض فقہاء کے قول پر)۔

ہ : ترتب حکم کے اعتبار سے

(۱) طلاق منجّز۔

(۲) طلاق مشروط۔

(۳) مستقبل کی طرف منسوب طلاق۔

۶- متفرق مسائل

الف : طلاق دینے میں یا اس کی تعداد میں شک

☆ اگر طلاق دینے میں شک ہو تو عدم وقوع۔

☆ رجعی و بائن میں شک ہو تو رجعی۔

☆ تعداد میں شک ہو تو اقل۔

ب : اثبات طلاق

(۱) اقرار

(۲) بینہ

(۳) نکول

ج : رجعت

(۱) قول (صریح رکنایہ)

(۲) فعل (جو نکاح سے جائز ہے، صرف خلوت کافی نہیں)

(۳) رجعت شوہر کا حق ہے۔

(۴) گواہ بنانا ضروری نہیں۔

د : عدت

(۱) غیر مدخولہ پر نہیں۔

(۲) مدخولہ حاملہ۔

(۳) مدخولہ غیر حاملہ۔

(۴) مدخولہ آئسہ۔

☆ مقام عدت۔

۷- **طلاق کی بعض اور صورتیں**

الف : خلع

(۱) تعریف : زوجین کے باہمی اتفاق سے کسی عوض کے مقابلہ لفظ خلع یا کسی اور لفظ سے طلاق۔

(۲) زوجہ جن حقوق سے دستبردار ہو، وہی معاف ہوں گے۔

(۳) حق سکنی اور بچوں کے نفقہ کی معافی کا اعتبار نہیں۔

(۴) زوج کا مقدار مہر سے زیادہ طلب کرنا مکروہ ہے۔

ب : ایلاء

(۱) تعریف : (قَسم، مدت)۔

(۲) شوہر طلاق دینے کا اہل ہو۔

(۳) عورت اس کے نکاح میں ہو۔

(۴) الفاظ: صریح، کنایہ۔

(۵) قسمیں : مؤقت، مؤبد۔

(۶) حکم : چار ماہ گذرنے پر ایک طلاق بائن۔

(۷) رجوع : قادر علی الجماع کے لئے جماع، غیر قادر کے لئے زبانی۔

● ● ●

رشتہ کی بنا پر مالیاتی حقوق

نفقہ

۱- وجوبِ نفقہ کے اسباب

الف : زواج

ب : قرابت (اُصول وفروع اور دوسرے ذی رحم محرم، جو رشتے کے اعتبار سے وارث ہو سکتے ہوں)

(۱) کسب سے عاجز فقیر کا نفقہ ہے (والدین کسب پر قادر ہوں، تب بھی ان کا نفقہ واجب ہے)

(۲) نفقہ دینے والا خوش حال ہو۔

(۳) زوجہ، اُصول، فروع کے علاوہ کے نفقہ میں اتحادِ دین۔

(۴) تنہا والدین پر اولاد کا نفقہ۔

(۵) تنہا اولاد پر والدین کا نفقہ۔

(۶) دوسرے اقارب کے نفقہ میں اشتراک۔

۲- نفقہ میں شامل چیزیں

الف : طعام (ضرورت وعرف کے مطابق)

ب : علاج (ضرورت وگنجائش کے مطابق)

ج : کسوہ (ضرورت وعرف کے مطابق)

د : سکنیٰ (بیت مستقل مع المرافق: روشنی، ضروری آلات وغیرہ)

ہ : خادم (امام ابو یوسف: ۱/عدد، امام ابوحنیفہ: ۲/عدد)

☆ گنجائش کے لحاظ سے نفقۂ یسار واعسار کا وجوب۔

۳- سقوط نفقہ

الف : نفقۂ زوجہ

(۱) بیوی کی طرف سے براءت

(۲) نشوز (زوجہ کا بلا اجازت اور بغیر حق کے گھر سے چلا جانا)

(۳) ارتداد

(۴) عورت کی طرف سے معصیت کے سبب فرقت ہو، جیسے: حرمت مصاہرت۔

ب : نفقۂ اقارب

(۱) مدت گذرنے سے۔

۴- ترتیب نفقہ

الف : اقرب (تنہا ایک شخص ہو یا متعدد افراد ہوں)

ب : بیت المال (وقف بورڈ، مسلم سماج)

وصیت

۱- تعریف : موت کے بعد مالک بنانا۔

۲- قابل ذکر مسائل

الف : وارث کے لئے وصیت معتبر نہیں۔

سوائے اس کے کہ مورث کی موت کے بعد دوسرے ورثہ راضی ہو جائیں۔

ب : ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت معتبر نہیں۔

ہبہ

۱- تعریف

۲- ضروری مسائل

الف : ہبہ میں قابل تقسیم اشیاء کا مقسوم ہونا ضروری ہے۔

ب : موہوب کا واہب کی ملک سے غیر مشغول ہونا ضروری ہے۔

ج : شئ موہوب پر قبضہ سے ہبہ مکمل ہوتا ہے۔

د : ذی رحم محرم یا زوج وزوجہ کو ہبہ قابل واپسی نہیں۔

میراث

قابل ذکر مسائل

الف : یتیم پوتے کی میراث۔

ب : خواتین کا حق میراث۔

● ● ●

قانون فسخ وتفریق

فسخ وطلاق میں فرق

مقصد فسخ وتفریق :

(الف) دفع ضرروحرج

(ب) رفع ظلم وجور

(ج) تحفظ عصمت وسد بابِ فتن

چاراسبابِ تفریق پرطلاق کاحکم : ایلاء، جب، عنت ،لعان۔

اسباب فرقت بغیر قضاء قاضی : ۴

۱- مصاہرت :

تعریف : سسرالی رشتہ

صورتیں : زنا،مس،تقبیل،نظر بالشہوۃ

حکم : ابدی حرمت،متارکہ کافی ہے،ورنہ تفریق بذریعہ قاضی

متارکہ : قولی وفعلی

صرف عورت کا متارکہ : درست

۲- نکاح فاسد :

تعریف : مجموعۂ قوانین اسلامی سے رُجوع کیا جائے

حکم : قاضی کے ذریعہ تفریق

۳- شوہر یا بیوی کا ارتداد :

حکم : مطالبۂ توبہ،عدت تک انتظار،ورنہ تفریق بذریعہ قاضی

۴- ایلاء :

تعریف : چار ماہ یا اس سے زائد تک قربت نہ کرنے کی قسم، یا قربت کرنے پر کسی قیمتی چیز یا مشکل کام کا لزوم۔

حکم :

الف : قربت کر لینے پر کفارہ

ب : چار مہینے بغیر قربت کے گزرنے پر نکاح ختم

ج : قربت بہ ذریعہ فعل رقول

اسبابِ تفریق بذریعہ قاضی : ۱۶

۱- غیر کفوء میں نکاح :

الف : کفاءت (تعریف)

ب : ہندوستان میں معتبر اُمور کفاءت :

(۱) باپ دادا کے مسلمان ہونے میں

(۲) دین داری

(۳) مال داری

(۴) پیشہ میں برابری۔

(۵) نسب وخاندان کی برابری، جو عربی النسل حضرات میں معتبر مانی گئی ہے۔

ج : شرائط :

☆ پہلے سے عدم کفاءت کا علم نہ ہو۔

☆ حمل ظاہر نہ ہوا ہو۔

حکم : بعد ثبوت عدمِ کفاءت تفریق بحکم فسخ

۲- مہر میں غیر معمولی کمی :

غیر معمولی کمی سے مراد : مہر مثل کے دسویں حصہ سے کم

حکم : مہر مثل کی تکمیل یا پھر تفریق بحکم فسخ

۳- خیارِ بلوغ :

الف : تعریف

ب : شرائط

☆ باپ دادا کے علاوہ کسی اور ولی نے نکاح کرایا ہو۔

☆ نکاح کا علم ہو تو بالغ ہوتے ہی، ورنہ نکاح کا علم ہوتے ہی فوری براءت (طلب مواثبہ)۔

☆ براءت پر گواہ بنانا (طلب اشہاد)

ج : حکم تفریق بحکم فسخ

۴- شوہر کا حقِ زوجیت ادا نہ کرنا :

الف : شرط : بیوی کے ابتلاء معصیت کا اندیشہ ہو۔

ب : تفریق بحکم فسخ

۵- عنین ہونا :

الف : تعریف

ب : اقسام : فطری/عارضی

ج : ایک قمری سال مہلت کے بعد (تفریق بحکم طلاقِ بائن)

د : قادر نہ ہو تو تفریق

۶- مجبوب ہونا :

الف : تعریف :

ب : شرائط :

(۱) عورت کو پہلے سے اس عارضہ کا علم نہ ہو۔

(۲) بعد علم رضامندی ظاہر نہ کی ہو۔

ج : بغیر مہلت تفریق (بحکم طلاقِ بائن)

۷- جذام، برص یا کسی دوسرے موذی مرض میں مبتلاء ہونا :

دیگر موذی امراض، مثلاً : ایڈز، آتشک، سوزاک، ٹی بی وغیرہ۔

الف : شرائط

(۱) پہلے سے اس کا علم نہ ہو۔

(۲) علم کے بعد رضامندی ظاہر نہ ہوئی ہو۔

ب : تفریق بحکم فسخ

۸- شوہر کا مجنون ہونا :

نوعیت : ساتھ رہنے میں ضرر کا اندیشہ قوی ہو۔

اقسام : مطبق، حادث۔

حکم : ایک سال مہلت کے بعد عورت کے مطالبہ پر تفریق، بحکم فسخ

۹- مفقود الخبر ہونا :

الف : تعریف :

ب : صورتیں :

(۱) دعویٰ کی بنیاد مفقود الخبری ہو، نفقہ کی پریشانی یا عصمت کا خطرہ نہ ہو۔

(۲) نفقہ کی پریشانی یا عصمت کا خطرہ بھی دعویٰ کی بنیاد ہو۔

ج : حکم :

(۱) پہلی صورت میں چار سال انتظار کے بعد، تفریق بحکم فسخ اور عدتِ وفات لازم۔

(۲) دوسری میں ثبوت فراہم ہونے تک کچھ مدت انتظار کے بعد تفریق، بحکم طلاقِ رجعی اور عدتِ طلاق لازم۔

۱۰- غائب غیر مفقود ہونا :

الف : تعریف :

ب : صورتیں : مفقود الخبر کی طرح۔

حکم : تفریق بحکم طلاق رجعی عند المالکیہ

۱۱- عدم اداء نفقہ :

الف : تعریف :

ب : نفقہ سے مراد : کھانا، کپڑا اور سکنیٰ یعنی حق رہائش۔

ج : شرط : ضروری حد تک بھی نفقہ نہ دے۔

۱۲- عجز عن النفقہ :

مفہوم : نفقہ حال بہ قدر کفایت پر عدم قدرت۔

شرائط وحکم : حسب سابق؛ البتہ یہاں زوج کے طلب کرنے پر مہلت منظور کی جائے گی۔

۱۳- مار پیٹ یا گالی گلوچ :

صورتیں :

(۱) تکلیف دہ مار پیٹ کہ نشان پڑ جائے، یا عضو تلف ہو جائے۔

(۲) ماں بہن وغیرہ کی نسبت سے کوئی ایسی بات کہنا کہ معاشرہ میں عام لوگ اس کو بہت قبیح سمجھیں۔

حکم :

(۱) افہام وتفہیم کر کے یا پھر ضمانت ومچلکہ لے کر شوہر کو اصلاح کا موقع۔

(۲) ورنہ تفریق بحکم طلاق بائن۔

۱۴- **شقاقِ شدید :**

تعریف : ایسی دوری کہ حدود اللہ کی رعایت کرتے ہوئے نباہ دشوارتر ہو۔

تحقق : من جانب، یا من جانبین۔

حکم :

(۱) حکم کے ذریعہ توافق ومناسبت کی سعی۔

(۲) توافق نہ ہوسکے تو تفریق بحکم طلاقِ بائن۔

حکم کی تعریف : دو یا ایک مرد

کون ہوں ؟ اہل خاندان، پڑوسی، بہ صورت دیگر اجنبی۔

حکم کے لئے شرائط :

(۱) مسلمان ہو۔

(۲) عادل ہو، فاسق وفاجر نہ ہو۔

(۳) عاقل وبالغ ہو۔

(۴) مرد ہو، عورت نہ ہو۔

(۵) حکم نامزد شدہ مسئلہ کے احکام سے پورے طور پر واقف ہو۔

حکم کا تقرر : قاضی یا خود زوجین۔

۱۵- **دھوکہ دے کر نکاح :**

مفہوم : خلافِ اظہار واقعہ۔

مثلاً : خاندان، عقیدہ، مالی حالت، تعلیم، یا ملازمت کے بارے میں غلط بیانی۔

حکم : تفریق بحکم فسخ۔

۱۶- تفریق کے بعض اور اسباب :

الف : علاج نہ کرانا۔(یہ حقوق ادا نہ کرنے کی وجہ سے فسخ نکاح میں شامل ہے)

ب : غیر فطری عمل ۔(ظلم وزیادتی کی وجہ سے فسخ نکاح کی صورت)

ج : شب گزاری میں نابرابری ایک کی باری میں دوسری کے پاس جانا، اور ذہنی ٹارچر کی مروجہ صورتیں۔(ایذا رسانی میں داخل ہیں)

● ● ●

رہنما کتابیں

مسلم پرسنل لا سے متعلق جو قوانین پیش کئے جائیں گے، ان کے لئے ڈھیر ساری کتابیں موجود ہیں؛ لیکن خاص طور پر دو کتابیں لکچر دینے والے کے پیش نظر رہنی چاہئے۔

(۱) مجموعہ قوانین اسلامی (شائع کردہ: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)

(۲) عائلی قوانین — ایک نظر میں (شائع کردہ: شعبۂ تفہیم شریعت، مسلم پرسنل لا بورڈ)

مسلم پرسنل لا کی اہمیت کو سمجھنے اور ان پر کئے جانے والے شکوک وشبہات کے ازالہ کے سلسلہ میں درجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ مناسب ہوگا :

(۱) مسلم پرسنل لا (حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانیؒ)

(۲) مسلم پرسنل لا — تعارف وتجزیہ (حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ)

(۳) اسلام میں خواتین کے حقوق (حضرت مولانا جلال الدین عمری)

(۴) عورت — اسلامی معاشرہ میں (حضرت مولانا جلال الدین عمری)

(۵) معاشرتی مسائل (حضرت مولانا محمد برہان الدین سنبھلی)

(۶) اسلام کا عائلی نظام (حضرت مولانا شمس تبریز خاں قاسمیؒ)

(۷) دستورِ ہند اور یونیفارم سیول کوڈ (محترم جناب عبد الرحیم قریشی)

(۸) ۲۰۱۴ء کا ترمیم شدہ وقف ایکٹ (حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی)

(۹) خواتین کے مالی حقوق (خالد سیف اللہ رحمانی)

(۱۰) مسلم پرسنل لا — چند غلط فہمیاں (خالد سیف اللہ رحمانی)

(۱۱) اسلام کا نظام میراث (حضرت مولانا عتیق احمد بستوی)

(۱۲) تعدد ازدواج (حضرت مولانا نور الحق رحمانی)

(۱۳) یتیم پوتے کی میراث (حضرت مولانا زبیر احمد قاسمی)

(۱۴) طلاق کیوں اور کیسے؟ (ڈاکٹر مولانا فہیم اختر ندوی)

(۱۵) یتیم پوتوں کی وراثت (مولانا محمد عبید اللہ اسعدی)

(۱۶) عائلی تنازعات کا شرعی حل اور شوہر کو حق طلاق (مولانا عتیق احمد بستوی)

(۱۷) پوتے کی میراث کا مسئلہ — ایک تحقیقی جائزہ (حضرت مولانا قاضی عبد الرزاق صاحبؒ)